Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم الاتوار

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۴۰ پیسے

جلد ۶۷/۳۲	۲۱ رمضان ۱۳۹۸ھ ؁ ۲۷ ظہور ۱۳۵۷ہش ؁ ۲۷ اگست ۱۹۷۸ء	نمبر ۱۹۶

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احباب جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِن دنوں تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کو ہر لحاظ سے غیر معمولی خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

ربوہ ۲۷ اگست۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ بلڈ پریشر پھر بہت زیادہ ہے کمر میں اور ٹانگوں میں درد ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور تا دیر آپ کے بابرکت سایہ کو ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین ؀

محترم شیخ عبدالقادر صاحب آف لاہور کو بخار سے تو آرام ہے لیکن بندش پیشاب اور سوءِ ہضم کی تکلیف بدستور ہے۔ سروسز ہسپتال لاہور کے کمرہ ۱۶/۱ میں داخل ہیں۔ تمام احبابِ جماعت کی خدمت میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہتے ہیں اور دعا کی درخواست کرتے ہیں۔ احباب جماعت ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(محمود احمد بشیر۔ جھنگ صدر)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

اے مخلصین جماعتِ احمدیہ آپ نے اللہ تعالیٰ کے دین کی عظمت کے قیام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے پیار کو دلوں میں قائم کرنے کے لئے اپنے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ میں جس جوش اور ولولے سے وعدے لکھوائے تھے اسی جوش اور اخلاص کے ساتھ اب ادائیگی بھی فرمائیں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کے اموال میں بے انتہاء برکت دے۔ جزاکم اللہ خیرًا۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواہر الکلام

قرآن کریم حق و باطل میں فرق کرنے والی کتاب ہے

یہی وہ کتاب ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کی حقیقی معرفت عطا کرتی ہے

ارشادِ باری تعالیٰ

تَبٰرَكَ الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا (الفرقان: ۲)

ترجمہ:- وہ ذات بڑی برکت والی ہے جس نے فرقان (وہ تعلیم جو حق اور باطل میں فرق کر دیتی ہے) اپنے بندے پر اتارا ہے تاکہ سب جہانوں کے لئے ہوشیار کرنے والا بنے ؀

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

خَیْرُکُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَہٗ (بخاری)

ترجمہ:- تم میں سے وہ بہتر ہے جو قرآن کریم سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے ؀

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"ہر ایک چیز کی بڑی خوبی یہی سمجھی جائے گی کہ جس غرض کے پورا کرنے کے لئے وہ وضع کی گئی ہے اس غرض کو بوجہ احسن پوری کر سکے مثلاً اگر کسی بیل کو قلبہ رانی کے لئے خریدا گیا ہے تو اس بیل کی یہی خوبی دیکھی جائے گی کہ وہ قلبہ رانی کے کام کو بوجہ احسن ادا کر سکے۔ اسی طرح ظاہر ہے کہ اصلی غرض آسمانی کتاب کی یہی ہونی چاہیئے کہ اپنی پیروی کرنے والے کو اپنی تعلیم اور تاثیر اور قوتِ اصلاح اور اپنی روحانی خاصیت سے ہر ایک گناہ اور گندی زندگی سے چھڑا کر ایک پاک زندگی عطا کرے اور اس ذات بے مثل کے ساتھ جو تمام خوشیوں کا سرچشمہ ہے محبت اور عشق کا تعلق بخشے کیونکہ درحقیقت یہی محبت نجات کی جڑ ہے اور یہی وہ بہشت ہے جس میں داخل ہونے کے بعد تمام کوفت اور تلخی اور رنج و عذاب دور ہو جاتا ہے اور بلاشبہ زندہ اور کامل الہامی کتاب وہی ہے جو طالبِ خدا کو اس مقصود تک پہنچا دے اور اس کو سفلی زندگی سے نجات دے کر اس محبوبِ حقیقی سے ملا دے جس کا وصال عین نجات اور تمام شکوک و شبہات سے مخلصی بخش کر ایسی کامل معرفت اس کو عطا کرے کہ گویا وہ اپنے خدا کو دیکھ لے اور خدا کے ساتھ ایسے مستحکم تعلقات اس کو بخش دے کہ وہ خدا کا وفادار بندہ بن جائے" ؀

پبلشر: مسعود احمد ؀ پرنٹر: سید عبدالحی ؀ مطبع: ضیاء الاسلام پریس، ربوہ ؀ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

رمضان المبارک کا آخری عشرہ اور لیلۃ القدر کی تلاش

لیلۃ القدر کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مومنوں کو جو سبق دیا ہے اسے حاصل کرنے کیلئے کوشش کرو

اپنی زندگی کے آخری حصہ کے لئے ایسے سامان مہیا کرو کہ تمہیں لیلۃ القدر کے فیوض حاصل ہو سکیں

از سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فرمودہ ۹ اپریل ۱۹۲۶ء

رمضان کے آخری عشرہ کے متعلق رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِس کے اندر ایک ایسی رات ہے جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی دعائیں خاص طور پر سُنتا ہے۔ اس رات میں اس کے بندے جو کچھ طلب کرتے ہیں وہ دیتا ہے اور جو چاہتے ہیں وہ پورا کرتا ہے اور آپؐ نے اس کے متعلق فرمایا ہے

رمضان کے آخری عشرہ میں

اسے تلاش کرو۔ گو جیسا کہ مَیں پہلے کئی دفعہ بتا چکا ہوں یہ ضروری نہیں کہ آخری عشرہ میں ہی وہ رات آئے لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے کلام سے یہی معلوم ہوتا ہے اور بعد میں آنے والے صلحاء اور اولیاء اللہ کے تجربہ سے بھی یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ رات بالعموم آخری عشرہ رمضان میں آتی ہے۔

اس رات کے برکات

بہت سے اولیاء نے خود مشاہدہ کئے ہیں اور اپنی روحانی آنکھوں سے ان انوار کو آسمان سے اُترتے دیکھا ہے۔ جو انوار ایک دم میں تاریک دن کو نورانی بنا دیتے اور متفکر انسان کو تمام دُنیا میں

سب سے زیادہ خوش

کر دیتے ہیں۔ یہ تو ایک منٹ کے لئے بھی کبھی خیال نہیں کیا جا سکتا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا منشاء یہ ہے کہ اس گھڑی میں جو رمضان کے آخری عشرہ کی کسی رات میں آتی ہے جو آدمی جو کچھ بھی مانگے وہ اسے مل جاتا ہے۔ کیونکہ اگر یہ تسلیم کر لیا جائے تو پھر دین کے معاملہ میں امن و امان اُٹھ جاتا ہے اور لیلۃ القدر اس

دعائے گنج العرش

کی طرح رہ جاتی ہے جس کے متعلق جاہلوں میں یہ خیال پھیلا ہوا ہے کہ وہ ایسی دعا ہے جس سے انسان جو چاہے حاصل کر سکتا اور ہر قسم کی تکلیف سے بچ سکتا ہے اور پھر ایسی دعا کا پتہ بھی چور کے ذریعہ لگا ہے نہ کسی ولی اور بزرگ کے ذریعہ۔ کہتے ہیں ایک چور تھا جس نے کئی خون کئے۔ بادشاہ نے اس کے

قتل کا حکم

دیا لیکن جب جلّاد اسے قتل کرنے لگے اور اس کی گردن پر کئی تلواروں کے وار کئے تو اسے ذرا بھی گزند نہ پہنچی اور ذرا بھی گردن نہ کٹی۔ اس پر بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ تلواریں اس کی گردن نہیں کاٹ سکتیں۔ بادشاہ نے کہا اگر اس کی گردن ایسی ہی ہے کہ تلواروں سے نہیں کٹ سکتی تو اسے پھانسی دے دو۔ لیکن جب پھانسی پر چڑھایا گیا تو پھانسی بھی اس پر کوئی اثر نہ کر سکی۔ اس کی اطلاع بادشاہ کو دی گئی تو اس نے کہا کہ اچھا آگ میں ڈال دو مگر آگ نے بھی اس کا کچھ نہ بگاڑا۔ پھر کہا گیا اسے اُونچے پہاڑ پر سے گرا دو لیکن پہاڑ پر سے گرائے پر وہ اِس طرح لڑھکتا ہوا نیچے آ پہنچا گویا کھیل رہا ہے۔ پھر کہا گیا اسے وزنی پتھر باندھ کر پانی میں پھینک دو۔ لیکن جب پھینکا گیا تو وہ پانی پر اِس طرح تیرنے لگا جس طرح کارک تیرتا ہے۔ آخر بادشاہ نے اسے اپنے پاس بُلا کر کہا کہ ہم نے تمہیں چور سمجھ کر سزا دینی چاہی۔ تم تو بڑے

باکرامت انسان

ہو۔ اُس نے کہا ہوں تو مَیں چور ہی مگر بات یہ ہے کہ مَیں ایک ایسی دعا جانتا ہوں کہ جتنے انبیاء گذر چکے ہیں ان کی نیکیوں کے برابر نیکیاں ایک دفعہ اس کے پڑھنے سے حاصل ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح خواہ کوئی کتنے گناہ کرے ایک دفعہ اس کے پڑھ لینے سے سب دُور ہو جاتے ہیں اور کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ مَیں وہ دعا پڑھا کرتا ہوں۔

تو نادانوں کی یہ دعا نکالی ہوئی ہے۔ اگر لیلۃ القدر بھی اسی طرح کی ہو کہ خواہ کوئی ڈاکہ ڈالے، چوری کرے، قتل کرے، انبیاء کو گالیاں دے، شریعت کے کسی حکم پر عمل نہ کرے لیکن اس رات دعا مانگ لے تو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انبیاء کی دُعائیں

ردّ ہو جائیں مگر اس کی دعا ردّ نہ ہوگی۔ تو اس کا یہ مطلب ہوا کہ پھر کسی کو نیک اعمال کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ مثلاً ایک شخص اس رات یہ دعا مانگ لے کہ مَیں جو چاہوں کروں لیکن جاؤں جنّت کے سب سے اعلیٰ مقام میں اور اعلیٰ درجہ میں اور یہ دعا ضرور قبول ہونی ہے تو پھر خواہ وہ کچھ کرے جنّت میں ہی جائے گا مگر یہ بات

اِسلام کی تعلیم

اور اسلام کے مغز کے قطعاً خلاف ہے۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے جو یہ فرمایا ہے کہ اِس رات میں ایک خاص گھڑی ہوتی ہے جبکہ برکات نازل ہوتی ہیں اور خصوصاً جمعہ کی رات کو اس سے بڑا تعلق ہے تو اس کا یہ مفہوم نہیں ہے کہ اس گھڑی میں خواہ کوئی دعا کی جائے خدا تعالےٰ کو ضرور منظور کرنی پڑتی ہے اور وہ اسے ردّ نہیں کرسکتا بلکہ اس کے لئے کچھ حد بندی کرنی پڑے گی جس کے ماتحت اس وقت دعائیں قبول ہوتی ہیں اب یہ دیکھنا چاہیئے کہ وہ حد بندیاں کیا ہیں وہی ہیں جو شفاعت کے متعلق ہیں یعنے ایک ایسا شخص جو کوئی ایسی چیز مانگتا ہے جو

خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت

دی جاسکتی ہے لیکن بعض عارضی روکیں پیدا ہوگئی ہیں جو امکانِ قدرت سے تعلق نہیں رکھتیں یا اس انسان کے درجہ سے تعلق نہیں رکھتیں وہ ایسے موقع پر مانگے گا تو اسے مل جائے گا ورنہ اگر اس کا یہ مطلب ہو کہ

خواہ کوئی کچھ کرے

جو دعا بھی اس وقت مانگے وہی قبول ہو جائے گی تو ہو سکتا ہے کہ ایک شخص رمضان کے پہلے بیس روزے نہ رکھے، نہ نمازیں پڑھے نہ کوئی اَور نیک کام کرے لیکن جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہو تو مغرب کی نماز کے بعد سے لے کر صبح کی نماز تک دعا مانگتا رہے اور دن کو سو جائے نہ ظہر کی نماز پڑھے نہ عصر کی۔ پھر رات کو یہ دعا مانگنا شروع کر دے کہ مَیں جو چاہوں کرتا رہوں مجھ سے کوئی باز پرس نہ ہو اور مَیں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام پر جنّت میں رکھا جاؤں یہ ہرگز مفہوم نہیں ہو سکتا ان حدیثوں کا جو

لَیلۃُ القَدر کے متعلق

آئی ہیں۔ دعا وہی سُنی جاتی ہے جو خدا تعالیٰ کے قانون کے ماتحت قبول ہونی ممکن ہو مگر عارضی روکوں کی وجہ سے قبول نہ ہو سکتی ہو۔ اور یہ درست ہے کہ انبیاء کی ایسی دعائیں کبھی ردّ نہیں ہوتیں۔ ان کی وہی دعائیں نامنظور ہوتی ہیں جو خدا تعالیٰ کے قانون یا خاص تقدیر کے مقابلہ میں آ پڑتی ہیں اور انبیاء کو اس کا پتہ نہیں ہوتا۔ ورنہ جو ایسی نہیں ہوتیں وہ قبول کی جاتی ہیں اور کبھی ردّ نہیں کی جاتیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات انبیاء کے مُنہ سے نکلے ہوئے فقرے اس صفائی کے ساتھ پورے ہوتے ہیں کہ لوگ خیال کر لیتے ہیں انہیں بھی قانونِ قدرت پر تصرّف حاصل ہے لیکن وہ اہم امور جو خاص قدرتوں کے ماتحت ہوتے ہیں اور جن کے متعلق

خدا تعالیٰ کا قانون اَور رنگ میں جاری ہوتا ہے۔ ان کے متعلق نہ صرف یہ کہ انبیاء کے مُنہ سے نکلی ہوئی دعا قبول نہیں ہوتی بلکہ مہینوں اور سالوں اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں تو بھی منظور نہیں ہوتی۔ بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ انبیاء اور اپنے مقربین کی دعائیں ان کی

محبّت اور پیار

کی وجہ سے سُنتا ہے مگر محبّت اور پیار کی وجہ سے خدائی چھوڑنے کے لئے تیار نہیں ہو سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ دعائیں جو اس کے قانونِ قدرت یا خاص تقدیر کے خلاف ہوں انہیں قبول نہیں کرتا۔

رمضان المبارک کا

آخری عشرہ

بھی بعض حد بندیوں کے ماتحت آتا ہے۔ اور جب یہ بات تسلیم کی جائے گی تو یہ بھی ماننا پڑے گا کہ لیلۃ القدر میں آنے والی خاص گھڑی سے وہی فائدہ اُٹھائے گا جو اپنے

اعمال کے رُو سے

اس کا مستحق ہوگا۔ پھر یہ حد بندی لگانے پر یہ بھی تسلیم کرنا پڑے گا کہ لیلۃ القدر ہر انسان کے لئے نہیں ہے بلکہ اس کے لئے ہے جو خود اسے اپنے لئے پیدا کرتا ہے۔ یہ نہیں کہ اس عشرہ میں وہ خاص گھڑی اِسلئے رکھ دی گئی ہے کہ جو چاہے اس سے فائدہ اُٹھا لے بلکہ یہ ہے کہ جو لوگ اپنے اعمال کے لحاظ سے اس کے مستحق ہوتے ہیں ان کے لئے یہ بنائی جاتی ہے۔ پس یہ بات خوب اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے کہ لیلۃ القدر اس رات میں پیدا نہیں کی جاتی جس کی طرف منسوب ہوتی ہے بلکہ پچھلے سال اور پچھلے مہینے اسے بناتے ہیں۔ جس کے پچھلے اعمال اعلیٰ ہوں گے اسی کے لئے لیلۃ القدر ہوگی۔

اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ لیلۃ القدر میں یہ اشارہ ہے کہ جس کے

ابتدائی ایّام نیکی میں

گذرتے ہیں اس کے انتہائی ایّام میں بھی خدا تعالیٰ کی تائید اس کے شاملِ حال ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ رمضان کے ابتدائی ایّام میں جو خدا تعالیٰ کی عبادت کرتا ہے اس کے لئے آخری ایّام میں ایسا وقت آتا ہے کہ خدا اس کے لئے فضل نازل کرنے کا خاص موقع رکھتا ہے۔ پس لیلۃ القدر میں اِس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ اگر انسان اپنی زندگی کی ابتدائی گھڑیوں کو خدا تعالیٰ کی رضا میں صرف کرے تو اس کی انتہائی گھڑیاں خدا تعالےٰ خود اپنی رضا میں صرف کرالے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے

طاقت کے ایّام میں

خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے تو اس وقت جبکہ بڑھاپے کی وجہ سے اور کمزور ہو جانے کے باعث خدا تعالیٰ کی خاطر جسمانی اور مالی قربانی نہ کر سکے گا خدا تعالیٰ خود اس سے کرالے گا۔

پس رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں جس لیلۃ القدر کا ذکر کیا گیا ہے وہ دراصل انسان کے انجام کی طرف اشارہ ہے۔ اگر ایک انسان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے متواتر خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کی، اُس کی رضا حاصل کرنے کی کوشش کی تو جب اُس پر ایسا زمانہ آئے گا جب وہ اپنی ناطاقتی کی وجہ سے خدمتِ دین میں حصّہ نہ لے سکے گا تو خدا تعالیٰ خاص طور پر اُس کی مدد فرمائے گا اور اُس کی باتوں میں وہ اثر پیدا کر دے گا جو دوسروں کے کاموں میں بھی نہیں ہوگا۔ کیونکہ اُس نے

اپنی ساری عمر

خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول میں خرچ کر دی اور دوسرے ابھی امتحان میں ہیں۔ نہ معلوم اُن کا کیا نتیجہ ہو۔ پس لیلۃ القدر اِس طرف اشارہ کرتی ہے کہ ایک انسان جس نے اپنی ساری عمر خدا تعالیٰ کی رضا اور اُس کے دین کی خدمت میں صرف کر دی وہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے جب جہاد کے لئے نہیں جا سکے گا یا مالی قربانی نہیں کر سکے گا اُس وقت اُس کے دل میں جو نیک ارادے پیدا ہوں گے اُن کا ہی اُس کو اتنا ثواب ملے گا جو جوانوں کو اُن کے کاموں کا نہیں ملے گا کیونکہ اُن کی زندگی کی تو ابھی ابتداء شروع ہوئی ہے اور وہ اپنی زندگی اور قویٰ خرچ کر کے انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ پس

لیلۃ القدر پیدا کی جاتی ہے

اور خدا تعالیٰ کی راہ میں کام کرنے والوں کے انجام کی خوبی کی طرف متوجہ کرتی ہے مگر دوسری طرف اس سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ اگر کسی کا انجام اچھا نہیں ہوتا تو معلوم ہوا اُس کی ابتداء بھی اچھی نہ تھی اور اس کی ابتدائی خدمات نیک نیتی اور خلوص پر مبنی نہ تھیں۔

پس لیلۃ القدر سے یہ سبق مل سکتے ہیں۔ اوّل یہ کہ جو انسان خلوص اور نیک نیّتی کے ساتھ ابتداء سے کام کرے گا اس کا انتہا اچھا ہوگا اور دوم یہ کہ اگر کسی کیلئے لیلۃ القدر کی حالت پیدا نہیں ہوتی تو معلوم ہوا کہ گو اُس کا پہلا زمانہ بظاہر اچھا معلوم ہوتا تھا اور وہ اچھے کام کرتا نظر آتا تھا مگر اُس میں کچھ ایسے نقص تھے کہ جن کی وجہ سے اسکی خدمات قبول نہ ہوئیں اور خدا تعالیٰ نے اس کے اعمال کے تسلسل کو جاری نہ رہنے دیا۔

اِن دو سبقوں کے ماتحت دوستوں کو صرف رمضان میں ہی نہیں اور رمضان کے آخری عشرہ میں ہی نہیں بلکہ بعد میں بھی

لیلۃ القدر کو تلاش کرنا چاہیئے

اور اپنی زندگی کے آخری عشرہ کے لئے ایسے سامان مہیّا کرنے چاہئیں کہ انہیں لیلۃ القدر کے فیوض حاصل ہو سکیں اور ایسا نہ ہو کہ وہ اپنی زندگی کے پہلے ایّام میں تو کام کریں لیکن انجام کے وقت جب ان میں کام کرنے کی طاقت نہ رہے تو خدا تعالیٰ کی طرف سے مدد حاصل نہ ہو جو اپنے محبوب بندوں کو دیتا اور جو پنشن کے طور پر اس کی طرف سے ملتی ہے اُس وقت وہ اپنا خاص فضل نازل کرے اور اپنے برکات کا وارث بنائے۔

یہی سبق ہے جو خدا تعالیٰ لیلۃ القدر سے مومنوں کو دیتا ہے اور اس کے حاصل کرنے کے لئے ہمیں کوشش کرنی چاہیئے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے

کہ ہم رمضان کی لیلۃ القدر سے بھی فائدہ اُٹھائیں اور انسان کی زندگی کی جو لیلۃ القدر ہوتی ہے اُس سے بھی مستفیض ہوں۔ ہم خدا تعالیٰ کی گود میں ہوں اور ہمارا آخری انجام اِس طرح ہو جس طرح لیلۃ القدر کے متعلق وعدہ کیا گیا ہے۔

(الفضل ۱۳ر اپریل ۱۹۲۶ء)

حضرت مسیح علیہ السّلام کا سفرِ پنجاب

(مکرم مولوی نصیر احمد صاحب شادؔ مربّی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

میں عرصہ تقریباً ایک سال چکوال اور پنڈ دادنخان میں بطور مربّی مقیم رہا ہوں اِس دوران خاکسار پر یہ انکشاف ہؤا کہ یہ علاقہ بھی بڑی تاریخی اہمیت کا حامل ہے خصوصیت سے حضرت مسیح علیہ السلام کے سفرِ کشمیر و ہندوستان کے تعلق میں اسے بہت اہمیت حاصل ہے بعض روایات کی بناء پر حضرت مسیح علیہ السلام سیر و سیاحت اور رشد و ہدایت کے سلسلہ میں بعض کشمیری خاندانوں سے ملاقات کے لئے پنجاب بھی آئے۔ ضلع جہلم تحصیل پنڈ دادنخان میں ایک گاؤں "بشارت" نامی ہے جو دامنِ کوہ نمک میں واقع ہے اور صدیوں پُرانا اور تاریخی گاؤں ہے۔ یہاں پر بعض تاریخی نشانات ملتے ہیں جن میں سے ایک نشان "بشارۃ" پہاڑی کی چوٹی پر ہے۔ یہ ایک قبر ہے جو اسرائیلی طرز پر بنی ہوئی ہے اور ساتھ ہی ایک چبوترہ ہے جس کے گرد پتھروں کی بنی ہوئی باڑ ہے۔ مقامی لوگ کہتے ہیں کہ زمانہ قدیم میں کسی وقت یہاں کوئی نبی یا ولی آئے تھے جنہوں نے یہاں چلّہ کشی کی یہاں وہ ایک اسرائیلی قبیلہ (جو اب تک اِس گاؤں میں آباد ہے) سے ملنے آئے تھے۔ ان کو لوگ آجڑی کہتے ہیں جو اپنے آپ کو اوّل بنی اسرائیل کہتے ہیں اور پھر اپنا تعلق سرینگر کشمیر سے بتاتے ہیں اور کشمیری کہلاتے ہیں۔ ان میں یہ روایت سینہ بسینہ چلی آتی ہے کہ اُن کے آباء و اجداد کے پاس ایک نبی آئے تھے جنہوں نے ان کو دینِ عیسوی سے روشناس کرایا۔ پھر چونکہ وہ توحید پر قائم تھے، اُن میں نبی موعود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارت موجود تھی جب اسلام ہندوستان اور پنجاب میں آیا تو وہ مسلمان ہو گئے۔ یہ لوگ زیادہ پڑھے لکھے نہ تھے اِس لئے کوئی تاریخی روایت لکھی ہوئی ان میں دستیاب نہیں ہو سکی۔ البتہ چلّہ کشی کا واقعہ اب تک وہ لوگ بیان کرتے ہیں کہ اُس نبی یا ولی نے پہاڑ کے اُوپر چلّہ کشی کی تھی اور یہاں سے اپنے ایک حواری کو خدائی القاء کے ماتحت بطور مبلّغ بمبئی بھیجا تھا یہ روایت عام طور پر اس قبیلہ کے لوگوں میں مشہور ہے۔

میں نے جب بعض لوگوں سے ان خیالات کا ذکر کیا تو ہمارے ایک احمدی دوست مولوی علی احمد صاحب مولوی فاضل سیالکوٹی نے بتایا کہ میں اس گاؤں "بشارت" میں عربی ٹیچر رہا ہوں۔ جب میں نے یہ باتیں سُنیں تو شوق پیدا ہؤا کہ یہ جگہ دیکھی جائے۔ کافی اُونچی جگہ پہاڑ کی چوٹی پر یہ واقع ہے میں نے آثار و قرائن سے یہ معلوم کیا کہ یہ ضرور کوئی اسرائیلی نبی ہوں گے جو یہاں تشریف لائے ہوں گے۔ سکول سے رخصتوں کے دن تھے اور اُس پہاڑ کی آب و ہوا بالکل کشمیر سے مشابہ تھی۔ جولائی کے دنوں میں سبزہ زار اور ٹھنڈک تھی۔ میں نے ارادہ کر لیا کہ یہاں اِس امر کے معلوم کرنے کے لئے کیوں نہ چلّہ کشی کروں۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہاں چالیس دن تک عبادت کی تو:-

"ایک دن رؤیا میں دیکھا کہ ایک شخص نے مجھے کہا کہ تم جس امر کی تلاش میں ہو وہ بہت سہل ہے کشمیر کی طرف توجہ کرو۔ ہمارے ایک نبی عیسٰی علیہ السلام اِس اسرائیلی قبیلہ کے ایک طائفہ سے ملنے کے لئے یہاں تشریف لائے تھے اور انہوں نے بھی یہاں چلّہ کشی کی تھی۔ پھر انہوں نے اپنے ایک حواری توما نامی کو بمبئی اور مدراس میں بطور مبلّغ بھیجا تھا۔ اِس امر کے لئے انہوں نے یہاں چالیس دن تک دعا ربّانی کی۔"

اُن کی دعا کے مقام پر ایک مصلّیٰ بنا ہوا ہے اور قبر بھی ہے۔ ہر سال یہاں میلہ لگتا ہے یہ جگہ نہایت پُرسکون اور آب و ہوا کے لحاظ سے کسی بھی صحت افزا مقام سے کم نہیں ہے۔

ضرورت اِس امر کی ہے کہ اِس بارہ میں تاریخی شواہد کی تلاش کی جائے۔ اگر اللہ تعالیٰ نے توفیق دی تو مزید تحقیق کی جائے گی۔

درخواستِ دُعا

مکرم حافظ محمد عاشق صاحب سکنہ سانگلہ ہل کی بچّی چند روز قبل قاتلانہ حملہ کی وجہ سے شدید زخمی ہو گئی تھی اور اب سول ہسپتال فیصل آباد میں زیرِ علاج ہے۔ بچّی کی جلد اور کامل صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد لطیف شیخ فیصل آباد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فتاویٰ

ایک اہم اسلامی عبادت - اعتکاف

محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب — ربوہ :

اعتکاف کی اہمیت :

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ معتکف کی مثال اس شخص کی سی ہے :-

"القی نفسہ بین یدی الرحمٰن فقال واللہ لا ابرح حتی ترحمنی"

(درّ منثور)

کہ معتکف کلّی طور پر اپنے آپ کو خدا کے حضور میں ڈال دیتا ہے اور کہتا ہے کہ اے خدا مجھے تیری قسم میں یہاں سے نہیں ہٹوں گا۔ یہاں تک کہ تو مجھ پر رحم فرمائے۔

نیز فرمایا:-

"من اعتکف یوماً ابتغاء وجه اللہ جعل اللہ بینه و بین النار ثلاث خنادق ابعد مما بین الخافقین"

(درّ منثور)

جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ایک دن اعتکاف بیٹھتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے اور جہنم کے درمیان تین ایسی خندقیں بنا دے گا جو کہ درمیان مشرق و مغرب کے مابین فاصلہ سے بھی زیادہ فاصلہ ہو گا۔"

"عن ابن عباس انّ رسول اللہ صلّی اللہ علیه وسلم قال فی المعتکف هو یعتکف الذنوب ویجری له من الحسنات کعامل الحسنات کلّها"۔

(ابن ماجہ)

حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ حضرت رسول مقبول صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اعتکاف کرنے والے کے متعلق فرمایا کہ وہ اعتکاف کی وجہ سے جملہ گناہوں سے محفوظ رہتا ہے اور اسے نیکیوں کا بدلہ جو اس نے اعتکاف سے پہلے بجا لائی تھیں اسی طرح ملتا رہتا ہے جیسا کہ وہ اب بھی انہیں بجا لا رہا ہے۔

سوال: کیا یہ جائز ہے کہ جامع مسجد کے سوا کسی قریبی مسجد میں اعتکاف بیٹھا جائے؟

جواب: صحتِ اعتکاف کیلئے ضروری شرط ایسی مسجد ہے جس میں باجماعت نماز ہوتی ہو۔ ابوداؤد کی حدیث ہے کہ:-

"لا اعتکاف الا فی مسجد جامع"۔

یعنی اعتکاف ایسی مسجد میں ہو سکتا ہے جس میں باجماعت نماز ہوتی ہے تقریباً سارے ائمہ اس رائے پر متفق ہیں۔

(نیل الاوطار ۱۱۶۸/۴)

سوال: کیا ایسی جگہ جہاں مسجد نہ ہو گھر میں اعتکاف بیٹھا جا سکتا ہے؟

جواب: جب باقاعدہ عام مسجد میسر نہ آئے مثلاً کہیں اکیلا احمدی رہتا ہے یا مقامی جماعت کسی دوست کے گھر میں نماز ادا کرتی ہے تو ایسی صورت میں اپنے گھر میں ایسی جگہ جو نماز کے لئے عام طور پر مخصوص ہو اعتکاف کے لئے بیٹھ سکتے ہیں۔ مجبوری کے حالات اللہ تعالیٰ جانتا ہے اور وہ بندے کی نیت کے مطابق اعمال کا ثواب دیتا ہے۔ (۱/۳۴)

سوال: کیا عورت گھر خلوت والی جگہ میں اعتکاف بیٹھ سکتی ہے؟

جواب: اگر کسی جگہ مسجد نہیں یا مسجد میں عورت کے لئے رہائش کا معقول انتظام نہیں تو عورت گھر میں ایک خاص جگہ مقرر کر کے وہاں اعتکاف بیٹھ سکتی ہے۔ ہر احمدی گھرانے میں جہاں تک ممکن ہو سکے ایک ایسی جگہ ہونی چاہیئے جو مسجد البیت (گھر کی مسجد) کے طور پر ہو۔ گھر کی عورتیں وہاں نماز پڑھیں اور مرد سنتیں اور نوافل وغیرہ ادا کریں اور مشکلات کے موقعہ پر وہاں خلوت گزیں ہو کر دعائیں کی جائیں یہ طرز عمل بڑی ہی برکات کا موجب ہے اور صحابہ کا اکثر اس کے مطابق عمل تھا۔

سوال: کیا بوڑھے آدمی کے لئے جس کے لئے روزہ رکھنا مشکل ہے بغیر روزہ کے مسجد میں اعتکاف بیٹھنا جائز ہے؟

جواب: عام حالات میں اعتکاف کیلئے روزہ ضروری شرط ہے۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ روزہ کے بغیر اعتکاف درست نہیں۔

(ابوداؤد)

آیت کریمہ "اَتِمُّوا الصِّيَامَ اِلَى اللَّيْلِ وَلَا تُبَاشِرُوْهُنَّ وَاَنْتُمْ عَاكِفُوْنَ فِى الْمَسَاجِدِ" کا انداز بیان بھی اس مسلک کی تائید کرتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ تصریح کہیں نہیں ملتی کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم یا کوئی صحابی کبھی روزہ کے بغیر اعتکاف بیٹھے ہوں۔ صحابہؓ میں سے حضرت ابن عباسؓ حضرت ابن عمرؓ اور آئمہ میں سے امام مالکؒ امام ابو حنیفہؒ اور امام اوزاعیؒ کا یہی مسلک ہے اور سلسلہ احمدیہ کے بزرگان کا بھی یہی مسلک رہا ہے۔

اس کے برعکس حسن بصریؒ امام شافعیؒ اور امام احمدؒ اعتکاف کے لئے روزہ کو شرط نہیں مانتے۔ یہ بزرگ اپنی رائے کی تائید میں یہ روایت پیش کرتے ہیں کہ ایک دفعہ حضرت عمرؓ نے پوچھا کہ میں نے ایک رات کے اعتکاف کی نذر مانی تھی۔ کیا میں نذر پوری کر لوں۔ آپؐ نے فرمایا۔ ہاں۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے ایک رات اعتکاف میں گزاری۔

(بخاری)

اس روایت سے معلوم ہوا کہ اعتکاف کے لئے روزہ ضروری نہیں کیونکہ رات کو روزہ نہیں رکھتے اس بنا پر ان کے نزدیک رات کا بھی اعتکاف جائز ہے۔ (نیل الاوطار ۲۶۹/۴)

سوال: اعتکاف کے دوران کیا رات کو مسجد میں چارپائی بچھا کر سونا جائز ہے؟

جواب: اعتکاف کے دنوں میں ضرورت پڑنے پر مسجد کے کسی کونے میں یا کسی اور مناسب جگہ پر چارپائی بچھا کر سونا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں۔ لیکن بغیر ایسا کرنے سے مسجد میں نماز پڑھنے والوں کو نماز کی ادائیگی میں کوئی دقت پیش نہ آئے۔ حدیث میں آتا ہے:-

"انّ النبیّ صلّی اللہ علیه وسلّم کان اذا اعتکف طرح له فراشه او یوضع له سریره وراء اسطوانة التوبة"

(ابن ماجہ بحوالہ نیل الاوطار ۲۶۶/۴)

یعنی حضور علیہ السلام جب اعتکاف شروع فرماتے تو آپ کے لئے بستر بچھایا جاتا اور ایک ایسے ستون کی اوٹ میں آپ کی چارپائی بچھائی جاتی جس کا نام توبہ کا ستون تھا (ایک مشہور واقعہ کی وجہ سے اس ستون کا نام اسطوانة التوبہ پڑ گیا تھا) (مرتب)

سوال: حدیث میں آتا ہے کہ معتکف حوائج ضروریہ کے لئے مسجد سے باہر جا سکتا ہے۔ حوائج ضروریہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: حدیث کے الفاظ یہ ہیں:-

"کان لا یدخل البیت الا لحاجة الانسان اذا کان معتکفاً"۔

یعنی آنحضرت صلّی اللہ علیہ وسلم اعتکاف کی حالت میں سوائے انسانی حاجت کے گھر میں نہیں آتے تھے۔

انسانی حاجت کیا ہے اس کا ایک مفہوم بیت الخلاء جانا ہے۔ اس مفہوم پر تمام علماء کا اتفاق ہے کہ یہ ایسی ضرورت ہے جس کی وجہ سے مسجد سے باہر آنا جائز ہے۔ اسی طرح اگر محلہ کی مسجد میں اعتکاف بیٹھا ہے تو جمعہ پڑھنے کے لئے جامع مسجد جانے کی بھی اجازت ہے اور اسے بھی حاجت انسانی سمجھا گیا ہے۔

ان کے علاوہ باقی ضروریات مثلاً درس القرآن یا اجتماعی دعا میں شامل ہونے، بال کٹوانے، کھانا کھانے یا نماز جنازہ پڑھنے، کسی عزیز کی بیمار پرسی کرنے یا کسی کی مشایعت کے لئے باہر آنے کی اجازت میں اختلاف ہے اکثر ان اغراض کے لئے مسجد سے باہر آنے کو جائز نہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سمجھتے اور اعتکاف کی روح بھی اس امر کی مقتضی ہے کہ ان ثانوی اغراض کے لئے معتکف مسجد سے باہر نہ آئے بلکہ کلی انقطاع کی کیفیت اپنے اوپر وارد کرنے کی کوشش کرے اور اس قسم کی ترغیبات اور خواہشات کی قربانی دینے کا اپنے آپ کو عادی بنائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک سوال کہ معتکف اپنے دنیوی کاروبار کے متعلق بات کر سکتا ہے یا نہیں۔ کے جواب میں فرمایا:۔

"سخت ضرورت کے سبب کر سکتا ہے اور بیمار کی عیادت کے لئے اور حوائج ضروریہ کے واسطے باہر جا سکتا ہے۔"

(بدر ۲۱ فروری ۱۹۰۷ء)

صاحب ہدایہ کہتے ہیں:۔

"لا بأس بان یبیع و یبتاع فی المسجد من غیر ان یحضر السلعة۔"

(ہدایہ صفحہ ۱۹۱)

تحریک جدید کی دعائیہ فہرست اور خدام الاحمدیہ

خدام بھائیوں کو یاد ہو گا کہ ۱۹۵۰ء میں ہمارے محبوب امام سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے مالی جہاد کے ضمن میں جو عہد ہم سے لئے تھے ان میں سے ایک یہ بھی تھا کہ:۔

"تحریک جدید کی موعودہ رقوم کی وصولی کو سو فیصد تک پہنچایا جائے۔"

چنانچہ سال رواں کے اختتام یعنی تاریخ ۳۱/۱۰ سے پہلے خدام بھائیوں پر لازم آتا ہے کہ وہ سال رواں کے چندہ کی ادائیگی کریں اور وصولی سو فیصد تک پہنچانے کی سعی فرمائیں۔

اس سال ۲۹ رمضان المبارک کو سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جو دعائیہ فہرست پیش ہو گی اس میں ان افراد کے نام شامل ہوں گے جو سال رواں کا چندہ سو فیصد ادا کر چکے ہوں گے اور کوئی بقایا ان کے ذمہ نہ ہو گا

(مہتمم تحریک جدید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

شکریہ احباب و درخواست دعا

گزشتہ ماہ خاکسار کے ہونہار فرزند انیس الرحمان انچارج نصرت آباد فضل عمر فارم ربوہ اچانک حرکت قلب بند ہو جانے سے ۲۷ سال کی عمر میں اپنے رب کے حضور حاضر ہو گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

مرحوم کی وفات پر بہت سے دوستوں اور عزیزوں نے خود تشریف لا کر اور خطوں کے ذریعہ گہری ہمدردی اور رحم کے جذبات کا اظہار فرمایا ہے۔ خاکسار سب احباب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے کہ وہ اپنے فضل سے سب کو بہترین جزا عطا فرمائے آمین! خصوصاً خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے انتہائی شفقت فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(حکیم عطاء الرحمٰن معلم وقف جدید۔ محلہ دار العلوم شرقی ربوہ)

(۲) میرے بڑے بھائی حضرت شیخ خلیل الرحمٰن صاحب مرحوم سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ کراچی کی وفات پر بہت سے رشتہ داروں اور دیگر احباب نے خود تشریف لا کر اور بذریعہ خطوط مجھ سے بہت ہمدردی فرمائی ہے۔ کئی رشتہ دار اور احباب جماعت لاہور سے باہر سے بھی تشریف لائے۔ میں ان سب کا بے حد مشکور ہوں کہ ان سب نے میرے غم میں شریک ہو کر مجھے صبر کی تلقین فرمائی۔ خاکسار خود قلب کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ اس وجہ سے ان سب احباب کا فرداً فرداً جواب دینے سے قاصر ہے۔ نیز میری اہلیہ دیر سے درد گردہ اور خون کی کمی کی وجہ سے عارضہ دل کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اعزہ اور دوستوں کی ہمدردی کا شکریہ بذریعہ الفضل عرض ہے اور شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(شیخ ضیاء الرحمٰن عابد کپور تھلوی صفدر بلڈنگ رائل پارک۔ لاہور)

ہر قسم کا سامان سائنس اچھے نرخوں پر خریدنے کے لیے

الائیڈ سائنٹیفک سٹور

فون نمبر ۶۲۵۰۰

گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیے!

اعلان دار القضاء

مکرم عبد الرشید صاحب موضع چوڑا سکھر ڈاکخانہ چک ۴ رسالہ ضلع شیخوپورہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حاجی عبد العزیز صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کی ذاتی امانت ۲-۱۷۸ تحریک جدید میں اس وقت مبلغ دو ہزار (۲۰۰۰/-) روپے جمع ہیں۔ والد صاحب مرحوم موصی تھے۔ ان کی وصیت سوائے رقم مذکور کے تمام ترکہ پر ادا ہو چکی ہے۔ مرحوم کا میں واحد وارث ہوں۔ استدعا ہے کہ رقم مبلغ دو ہزار روپے میں سے والد صاحب مرحوم کا حصہ جائیداد منہا کرنے کے بعد بقیہ رقم مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

میرے ماموں جان محترم شیخ ضیاء الحق صاحب ایک عرصہ ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد گھر آ گئے ہیں اور انہیں پہلے کی نسبت افاقہ ہے۔

احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ ماموں جان محترم کی کامل صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

کرامت فاروق ۲۷/۲
دار الرحمت غربی۔ ربوہ

ماہنامہ خالد ربوہ

ماہنامہ خالد نوجوانوں کی عالمگیر تنظیم مجلس خدام الاحمدیہ کا مرکزی ترجمان ہے اس بلند پایہ مجلہ میں مجلسی سرگرمیوں کے ساتھ نوجوانوں کے مناسب حال نہایت عمدہ علمی و تربیتی مضامین پیش کئے جاتے ہیں مجلس خدام الاحمدیہ کے اراکین کے علاوہ دیگر احباب کیلئے بھی خالد کا مطالعہ یقیناً بہت مفید ہوگا۔ سالانہ قیمت دس روپے ہے۔

(مینیجر ماہنامہ خالد ربوہ)

رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا ○ علم حاصل کرو خواہ چین جانا پڑے (فرمان رسول اکرم)

○ بی اے ترکھان ہو تو ایم اے لوہار ہو — پھر دیکھیے کہ ملک میں کیسی بہار ہو

بیکار مت بیٹھیے — نسیم رجسٹرڈ — کوئی ہنر سیکھیے

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ اب آپ کو ۴ ہنر سکھاتا ہے:

کورس	مدت	فیس	کورس	مدت	فیس
۱۔ اسٹیل فکسر (اسٹیل بار بائینڈر اور سٹیل فکسر)	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	(۳) پائپ فٹر	۳ ہفتے	۱۵۰ روپے
۲۔ سٹرنگ کارپینٹر	۲ ہفتے	۱۰۰ روپے	(۴) کنسٹرکشن فورمین	۴ ہفتے	۲۵۰ روپے

کنسٹرکشن فورمین کی کلاس ہر ماہ کی ۷ تاریخ کو شروع ہوتی ہے اس کے علاوہ تمام طلباء کو عربی بھی پڑھائی جاتی ہے۔ نیز اپنی قیمتی دستاویزات کا عربی ترجمہ ہم سے کرائیں

ریکروٹنگ ایجنسیاں اپنے ٹریڈ ٹیسٹ از قسم راج، سٹیل فکسر، فنشنگ کارپینٹر، پائپ فٹر، ڈیزل مکینک و ڈرائیور کے ٹریڈ ٹیسٹ ہم سے کروائیں پراسپیکٹس جوابی لفافہ بھیج کر مفت منگوائیں

(احمدی احباب کے لئے فیس میں ۱۰ فیصد رعایت)

باہر کے طلباء کے لئے رہائش کا معقول انتظام ہے:

نسیم سٹیل فکسر ٹریڈ ٹیسٹ ٹریننگ سنٹر رجسٹرڈ

بازار لال کھوہ۔ نزد نامر گڈی تروش اندرون موچی گیٹ لاہور — فون نمبر 60540 55411

برانچ: 65/D کشمیر روڈ نزد جی ٹی ایس بس سٹینڈ صدر راولپنڈی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آپ کو معلوم ہو چکا ہے کہ
حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ کے مشہور شاگرد
حکیم نظام جان صاحب (مرحوم)
کے دواخانہ کا نام اب
مشہور دواخانہ
ہو چکا ہے۔ خط و کتابت کے لئے اب
اتنا پتہ کافی ہے
حکیم عبد الحمید
مشہور دواخانہ
چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ نمبر ۱۹۰
گوجرانوالہ فون نمبر ۴۲۸۴۴ ربوہ فون نمبر ۶۳۸

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
اپنے معروف ادارہ
گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶۔ نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ۔ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
تشریف لائیے!
فون نمبر ۶۰۲۲۰ / ۵۳۴۲ رہائش ۶۲۴۹۳۰ فیکٹری رچنا ٹاؤن ۰۰ ۷۰۔۱
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

نرخنامہ ادویات حیوانات
اکسیر گل گھوٹو
فی کورس (۶ پیکٹ) قیمت ۱۲/-
خناق روک
حفظ ما تقدم فی جانور (ایک پیکٹ) قیمت ۲/-
درجن یا زیادہ پر ۳۳ فیصدی کمیشن
دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی
مکمل فہرست ادویات مفت
کیور ویل میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
(ڈاکٹر راجہ ہومیو)
ربوہ فون ۶۰۷، ۶۰۶

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ فیروز پور روڈ۔ نزد گلیکسی سینما اچھرہ لاہور۔ فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئر کنڈیشنڈ)
(۲)
۱۲ ذیلدار روڈ۔ اچھرہ لاہور۔ (ایئر کنڈیشنڈ)
پروپرائٹر:۔ میاں عظیم قادر اینڈ سنز

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر ادویات بارعایت
بہتر تشخیص ۔ مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد

دفتر سے خط و کتابت
کرتے وقت
اپنے نمبر خریداری کا حوالہ دینا نہ بھولیے
ورنہ تعمیل میں تاخیر ہو سکتی ہے (مینجر الفضل)

کارکردگی کے لحاظ سے قابلِ اعتماد اور بے مثال ادارہ
کانٹی نینٹل کارگو سروسز کراچی
CONTINENTAL CARGO SERVICES KARACHI.
CUSTOMS CLEARING AND FORWARDING AGENT.
12-D, 3YD FLOOR, MOTANBLDG. KARACHI-2
بیرونی ممالک سے سامان درآمد برآمد کرنے والوں کے لئے ہماری خدمات حاضر ہیں۔ احمدی احباب اپنے اس ادارہ کی اعلیٰ خدمات سے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔
خصوصیات :۔ ۱۔ مال کی بروقت کلیرنس (CLEARANCE) اور ترسیل (FORWARDING) کا خاص انتظام۔
۲۔ پوسٹل بیگیج (UN-ACCOMPANIED BAGGAGE) کلیر کروانے کی خاص سہولت۔
۳۔ کار اور ٹریکٹرز کلیر (CLEAR) کروانے اور اس کے خرید اور فروخت کرنے کا خاص بندوبست۔
اور
امپورٹس و ایکسپورٹس کے متعلق ہر قسم کی معلومات کے لئے
درج ذیل پتہ پر رجوع فرماویں
پروپرائٹر:۔ شیخ طارق احمد انور
پتہ:۔ ۱۲۔ ڈی (تیسری منزل) موٹن بلڈنگ۔ کراچی ۲
فون نمبر۔ 220462

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

وقفِ جدید کی طرف سے درخواستِ دعا

رمضان المبارک کا آخری عشرہ شروع ہونے والا ہے یہ خاص طور پر قبولیتِ دعا کا عشرہ ہے۔ نہایت خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو ان مبارک ایام میں زیادہ سے زیادہ وقت اپنے نہایت ہی مہربان رب کے حضور دعاؤں میں صرف کرتے ہیں خدا تعالیٰ ان کی عاجزانہ دعاؤں کو اپنے فضل سے شرفِ قبولیت بخشے، آمین۔

وقفِ جدید کی طرف سے تمام بزرگوں، بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہِ مہربانی خاص طور پر ان مبارک ایام میں اپنی نیم شبانہ دعاؤں میں ان تمام احباب و خواتین اور بچوں کو بھی شامل رکھیں جو اپنی پاک کمائی اور اپنے جیب خرچ میں سے بشاشتِ قلب کے ساتھ انفاق فی سبیل اللہ کر کے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مختلف اصلاحی و تربیتی انجمنوں کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

نیز ان تمام مجاہدین کو بھی اپنی دعاؤں میں شامل فرمائیں جو اندرونِ ملک اور بیرونِ ملک اعلاءِ کلمۂ اسلام اور احباب جماعت کی دینی تربیت کے کاموں میں مصروف ہیں۔ خدا تعالیٰ ان سب کو رمضان المبارک کی برکات سے متمتع فرمائے اور اپنے فضل اور رحمت کے بے پایاں خزانوں سے نوازے، آمین۔

(ناظم مال وقفِ جدید۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

ہماری دوسری بڑی ہمشیرہ آمنہ بی بی صاحبہ (زوجہ میاں محمد لوٹا صاحب ہوشیارپوری) ۸۴ سال کی عمر میں بقضاء الٰہی بتاریخ ۳ رمضان ۱۳۹۸ھ (۱۰ اگست ۱۹۷۸ء) کراچی میں اپنے مولیٰ حقیقی سے جاملیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ۔

ان کے دو عزیز فرزند (بشیر احمد صاحب اختر اور عبداللطیف صاحب) مع دیگر اعزہ ان کا جنازہ بذریعہ ایکسپریس سے ۵ رمضان کو ربوہ لائے۔ خاکسار نے ان کا جنازہ مسجد مہدی گول بازار ربوہ کے عقب میں پڑھایا اور بعد ازاں ان کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر برادرم عزیزم چوہدری محمد صدیق صاحب نے دعا کروائی۔

ہماری یہ ہمشیرہ محترمہ کشادہ دل اور کشادہ دست تھیں۔ ساری عمر درویشانہ طریق پر زندگی گزار دی۔ ہر سال پوری کوشش کر کے جلسہ سالانہ پر قادیان اور پھر ربوہ میں پہنچ جایا کرتی تھیں اور آخری عمر بجز نماز دن اور دعاؤں میں وقت گزارنے کے اور کوئی کام نہ تھا۔ آپ نے چار فرزند، چار دختران اور متعدد پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں اپنے پیچھے چھوڑے۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہماری ہمشیرہ محترمہ کے جنت میں درجات بلند فرمائے اور ہمارا خاتمہ بالخیر ہو۔ آمین ثم آمین۔

ہم جماعت احمدیہ کراچی کے بھی شکرگزار ہیں جس نے ہمشیرہ محترمہ کی تجہیز و تکفین میں خاص امداد فرمائی۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

(چوہدری محمد شریف سابق مبلغ بلاد عربیہ و افریقہ غربیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ بندہ چند ایک محکمانہ پریشانیوں میں مبتلا ہے (مقبول احمد بھٹی لنک نہر کالونی C/14 منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات)

۲۔ خاکسار کے بھائی ٹھیکیدار محمد اصغر صاحب اور ان کے دوست ٹھیکیدار محمد رمضان ایک حادثہ میں زخمی ہو گئے ہیں۔ (مبارک احمد دارالبرکات ربوہ)

۳۔ مکرم محمود احمد صاحب پسر محترم ملک غلام فرید صاحب مرحوم عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں۔ ویسے اب قدرے افاقہ ہے۔ (ملک عبدالرحیم ربوہ)

احباب کرام سے ان سب کی صحتِ کاملہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلانِ نکاح

۳۱ جولائی ۱۹۷۸ء کو میرے بیٹے عزیزم مکرم عبدالوحید صاحب نعیم کا نکاح شوکت ملک BSC بنت مکرم و محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب کوئٹہ کے ہمراہ حق مہر -/۵۰۰۰ Rs پر محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے بعد نماز عصر مسجد احمدیہ کوئٹہ میں پڑھا۔

بزرگانِ جماعت دعا فرمائیں کہ مولیٰ کریم یہ رشتہ ہم سب کے لئے باعثِ راحت ثابت کرے، آمین۔ (شیخ عبدالسلام طاہر۔ البرق شاہی روڈ رحیم یار خان)

ولادت

میری بیٹی عزیزہ نرگس پروین اہلیہ عبدالرحمٰن صاحب مبشر فرینکفورٹ (مغربی جرمنی) کو اللہ تعالیٰ نے یکم اگست ۱۹۷۸ء کو پہلی بیٹی عطا فرمائی ہے۔ بچی کا نام فوزیہ رحمان رکھا گیا ہے۔ نومولودہ ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب دہلوی مرحوم کی پڑپوتی بھی ہے اور پڑنواسی بھی۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو والدین کے لئے قرۃ العین اور سلسلہ کی خادمہ بنائے۔ آمین

عبدالرشید دہلوی
۳۴ دارالعلوم غربی ربوہ

هُوَ الشَّافِی

سولہ ۱۶ آپریشن کیسیز

6 OPERATION CASES

مثلاً اپنڈے سائیٹس، اکیرز، موتیابند، ناسور، کالا موتیا، گلہڑ، بواسیری مسّے، ناک کے غدود، زیر جلد گلٹیاں، کان بہنا، بواسیر، پائیوریا، عورتوں کا بانجھ پن، گویا بجنی، ٹانسلز، جسم پر ہو سکے۔

بغیر آپریشن بذریعہ کیورز CURES ختم

کیوں اور کیسے؟ جواب کیلئے "کیورٹیو سسٹم" کا لٹریچر صرف ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر طلب فرمائیں۔

کیورٹیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو)

ربوہ۔ فون ۶۰۷، ۶۰۶

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیجئے۔ (مینجر)

عید کے موقعہ پر اپنے کرم فرماؤں کیلئے

سلائی مشین کا تحفہ

اطہر شوز سٹور بشارت مارکیٹ نزد ریلوے کراسنگ گول بازار۔ ربوہ

ضرورت کچن سپروائزر

اسلام آباد میں ایک مشہور ریسٹوران کے لئے ایک تجربہ کار محنتی کارکن کی ضرورت ہے۔ ملٹری ریٹائرڈ جنہیں MESS کی نگرانی اور انتظامی امور کا تجربہ ہو قابلِ ترجیح ہوں گے۔

درخواستیں معہ تازہ فوٹو، قابلِ قبول تنخواہ اور دیگر کوائف امیر مقامی کی تصدیق کے ساتھ پتہ ذیل پر بھجوائیں۔

نصیر احمد چوہدری 297/B گلگشت کالونی ملتان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۱۵۴